ایمان کے شعلے کفر والحاد کو خس وخاشاک کی طرح جھک سے اڑا دیتے ہیں۔ اور باطل کی تمام کوششیں اور منصوبے خاک میں مل جاتے ہیں، یہ اس دین کی خاصیت ہے، جو سچائی اور صداقت کا آخری پیغام اور فطرت انسانی کا کامل اور مکمل جواب ہے۔ ترکیہ کی تاریخ میں دنیا بھر کے اہل زیغ والحاد کو عبرت و نصیحت اور اہل دعوت وارشاد کے لئے حوصلہ مندی، جوش اور ولولہ کا کافی سامان ہے۔

—★—

سندھ کے شہرۂ آفاق عالم وفاضل علامہ آئی آئی قاضی نے کشاکش حیات سے مغلوب و مایوس ہوکر خودکشی کرلی، قاضی صاحب کئی زبانوں کے ماہر علوم جدیدہ، عقلیات اور فلسفہ کے ممتاز سکالر اور مصنف تھے۔ یورپ کی بلند پایہ شخصیتوں سے بھی شوق فلسفہ کی تسکین کی، مگر خاتمہ ایک ایسے لرزہ اندام جرم خودکشی پر، جس کے بارہ میں حضورؐ نے فرمایا کہ "خودکشی کرنے والے کو جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ اور جس اذیت ناک شکل میں اس نے خودکشی کی جہنم میں وہ ہمیشہ اسی حالت میں مبتلا رہے گا (بخاری عن ابی ہریرۃؓ) ——— قاضی صاحب کے اس بھیانک انجام میں ہمارے لئے نصیحت ہے کہ زندگی کی گتھیاں عقل وفلسفہ سے نہیں سلجھ سکیں، علم جو نور نبوتؐ سے مستفاد اور ربانی ہدایت اذعان اور یقین سے مالامال نہ ہو۔ وہ نہ تو ہمیں دل کی روشنی دے سکتا ہے، اور نہ اطمینان وعافیت کی دولت، ایسے علم وفضل اور عقل وفلسفہ سے اس گنوار بڑھی عورت کی جہل وسادگی ہزار درجہ بہتر ہے۔ جو سخت سے سخت حالات میں بھی تسلیم وتفویض، توکل اور اعتماد علی اللہ کی دولت سے سرشار ہے جسکی بدولت نہ تو زندگی کی تلخیاں اس پر اثر انداز ہوتی ہیں، اور نہ زندگی کا کوئی نازک سے نازک مرحلہ اسے سپر انداز کر سکتا ہے۔ ایمان کی روشنی سے محروم ایسا ہی علم وفلسفہ تھا جس پر حضرت عمرؓ نے دین اعراب کو ترجیح دی اور فرمایا: کونوا علی دین الاعراب۔ (دیہاتیوں کے دین پر جم جاؤ) عقل وفلسفہ کے امام فخرالدین رازیؒ کو چین واطمینان کی نعمت اسی سادہ مگر مؤثر ایمان سے نصیب ہوئی جو نہ تو کسی تاویل واستدلال کا مرہون تھا۔ نہ عقل وجدل کا محتاج۔ مرتے وقت فرمایا: اموت علی عقیدۃ عجائز نیشا بور (میں نیشاپور کی بڑھیوں کے عقیدہ پر مر رہا ہوں) آج اس گئے گزرے دور میں اگر دیگر اقوام کی بہ نسبت مسلم قوم میں خودکشی کرنے والوں کی تعداد صفر کے برابر ہے، تو یہ اسی ایمان اور خدائی روشنی کا کرشمہ ہے جس سے محروم ہوکر انسان اپنے ہاتھوں دنیا وآخرت دونوں برباد کر دیتا ہے ——— واللہ یقول الحق وھو یھدی السبیل۔

سمیع الحق
۲۹ محرم الحرام ۱۴۰۳ھ